نکاح و طلاق کی شرعی حیثیت

از شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خاں صفدر

مذہب اسلام ایک نہایت جامع اور مکمل مذہب ہے جس میں انسان کی زندگی کے مختلف اور متنوع گوشوں پر سیر حاصل ہدایات موجود ہیں۔ انسان اپنی زندگی کے کسی موڑ اور کسی مرحلہ میں کسی ایسی الجھن میں مبتلا نہیں ہوتا جس میں اسلام نے اس کی راہ نمائی نہ کی ہو۔ اور عقائد و اعمال اور اخلاق و معاملات کے سبھی پہلوؤں پر حسب ضرورت روشنی نہ ڈالی ہو۔ اس وقت دنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں بتایا جاسکتا جو اپنی جامعیت میں اسلام کے ہم پلہ تو کیا اس کا عشر عشیر بھی ثابت ہو سکے اور صداقت اسلام تو اس پر مستزاد ہے۔ مگر صد افسوس ہے کہ اس برحق بہترین اور اعلیٰ مذہب کو مسلمان اپنانے اور اسکے نفاذ سے جی چراتے اور شرماتے ہیں جس کا مطلب اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ مغربی تہذیب کی نحوست نے ان کے دل و دماغ کو ماؤف اور آنکھوں کو خیرہ کر دیا ہے اور خواہشات کی آزادی انہیں اسلام کی حدود و قیود پر پابند رہنے کی راہ میں سخت رکاوٹ ڈالتی ہے۔ اور آئے دن اسلام کی نت نئی تعبیریں اور تفسیریں کی جاتی ہیں اور عقل و خرد اور رفتار زمانہ کے ساتھ ساتھ چلنے اور اسلامی اصول و فروع کو اس نہج پر ڈھالنے کیلئے خوشنما اور دل ربا الفاظ اور تعبیر سے تلقین کی جاتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ فکر خدا داد بھی ایک نعمت ہے مگر اسی حد تک جب تک کہ شریعت کے مطابق ہو ورنہ بقو اقبال مرحوم یہ ابلیس کی ایجاد ہے۔

گو فکر خدا داد سے روشن ہے زمانہ
آزادی افکار ہے ابلیس کی ایجاد

انسان کے سفر میں ایک مرحلہ نکاح کا بھی آتا ہے جس پر قرآن و حدیث میں کھرے کھرے احکام اور اسکی ترغیب پر صریح ارشادات موجود ہیں۔ کہیں اسکو نصف دین سے تعبیر فرمایا (مشکوۃ جلد ۲ ص ۲۶۸) اور کہیں مستطیع کیلئے اس سے اعراض پر سنت سے اعراض کرنے کی وعید فرمائی (بخاری جلد ۲ ص ۷۵۸) اور کہیں یہ ارشاد ہے کہ چار چیزیں حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی سنتوں میں سے ہیں حیا کرنا' خوشبو لگانا' نکاح کرنا اور مسواک کرنا (الجامع الصغیر جلد ا ص ۳۷ وقال حسن) غرضیکہ تکمیل انسانیت کیلئے ازدواجی زندگی کو بڑی اہمیت دی گئی ہے اور جب نکاح کرنا اور شرعی دائرہ میں رہ کر میاں بیوی کا گہرا تعلق رضائے الٰہی اتباع سنت اور تکمیل انسانیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے تو اس تعلق کا توڑنا بھی اسی انداز کا مبغوض و ناپسندیدہ امر ہوگا جس قدر کہ وہ محبوب ہے۔ حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں حلال کی ہیں ان میں طلاق سے زیادہ مبغوض اور کوئی چیز نہیں ہے۔ (الجامع الصغیر جلد ۲ ص ۱۴۲ وقال حسن و المستدرک جلد ۲ ص ۱۹۶ وقال الحاکمؒ صحیح الاسناد وقال الذہبیؒ صحیح علیٰ شرط مسلمؒ) اس سے معلوم ہوا کہ طلاق باوجود حلال اور جائز ہونے کے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مبغوض ترین چیز ہے اور اللہ تعالیٰ بلاوجہ طلاق پر راضی نہیں ہوتا اور حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس عورت

بقیہ صفحہ ۳۵ پر